موت العالم موت العالم

شیخ القرآن حضرت مولانا محمد حسین شیخوپوری کا سانحہ ارتحال

جماعت اہل حدیث کے سرخیل، خطابت کی دنیا کے بے تاج بادشاہ اور مرکزی جمعیت اہل حدیث کے سرپرست حضرت مولانا محمد حسین شیخوپوری مورخہ 6 اگست کو اس دنیائے فانی سے رخصت ہوگئے " انا للہ و انا الیہ راجعون"۔

مولانا مرحوم کی تبلیغی خدمات کا دائرہ نصف صدی سے زائد پر محیط تھا ۔ یہ نصف صدی کا قصہ ہے دو چار برس کی بات نہیں

ضلع جہلم میں بالعموم اور جامعہ علوم اثریہ میں بالخصوص شیخ القرآن کی وفات کی خبر بڑے حزن و ملال سے سنی گئی۔ جامعہ کی فضا سوگوار ہوگئی تمام اساتذہ وطلبا کی زبان پر شیخ القرآن کی تبلیغی مساعی جمیلہ کا تذکرہ تھا اور وہ ان کیلئے مغفرت کی دعائیں کر رہے تھے۔امسال جامعہ کی سالانہ تقریب صحیح بخاری جو مورخہ 2 ستمبر کو منعقد ہو رہی تھی۔ اس میں شیخ القرآن کو مدعو کیا گیا تھا مگر..... اللہ نے انھیں اس کی مہلت نہ دی اور وہ اس سے پہلے ہی اللہ کو پیارے ہوگئے ۔اس مناسبت سے بھی اہلیان جہلم کو بہت زیادہ صدمہ ہوا۔ بڑے عرصہ بعد شیخ القرآن کی جہلم آمد کا غلغلہ تھا مگر اہل جہلم آپ کا آخری خطاب سننے سے محروم رہ گئے

لوگ تو بڑے شوق سے سن رہے تھے ہمیں سو گئے داستاں کہتے کہتے

رئیس الجامعہ نے آپ کی وفات کی خبر اپنے دورہ برطانیہ کے دوران سنی اس روز اولڈھم میں کانفرنس تھی۔کانفرنس کے اختتام پر نماز مغرب کے بعد حضرۃ الامیر المرکزیہ پروفیسر ساجد میر صاحب نے ان کی غائبانہ نماز جنازہ پڑھائی۔اس سے اگلے روز گلاسکو میں اتحاد امت کانفرنس تھی۔کانفرنس کے اختتام پر اسٹیج سیکرٹری حافظ حبیب الرحمٰن حبیب جہلمی نے اعلان کیا کہ نماز مغرب کے بعد شیخ القرآن کی غائبانہ نماز جنازہ ہمارے معزز مہمان حافظ عبدالحمید عامر پڑھائیں گے۔بعد از نماز مغرب حافظ صاحب نے بڑے خشوع وخضوع سے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔

شیخ الحدیث مولانا محمد اکرم جمیل صاحب کی قیادت میں جہلم سے ایک بڑے قافلے نے ان کی نماز جنازہ میں شرکت کی، قافلہ میں نائب مدیر الجامعہ مفتی محمد شفیع ،مولانا احمد علی، قاری عبدالرشید، حافظ عبدالرؤف، خالد مدنی، عمر بن حافظ عبدالحمید، سیٹھی ارشد فاروق کے علاوہ دیگر لوگ شریک تھے۔رئیس الجامعہ نے دورہ برطانیہ سے واپسی پر شیخوپورہ میں ان کے صاحبزادوں مولانا عطاء الرحمٰن، حافظ عزیز الرحمٰن، حافظ خالد اور دیگر عزیز واقارب سے تعزیت کی۔اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔(آمین) علاوہ ازیں جہلم کی تمام مساجد اہل حدیث میں نماز جمعہ کے بعد غائبانہ نماز جنازہ ادا کی گئی۔

(اللھم اغفرلہ وارحمہ واسکنہ فسیح جناتہ) (آمین)

مولانا محمد حسین شیخوپوری کی وفات پر صدر مشرف، وزیر اعظم شوکت عزیز، گورنر خالد مقبول وزیر اعلیٰ پرویز الٰہی، نواز شریف شہباز شریف کی طرف سے اظہار تعزیت۔

شیخوپورہ (بیورو رپورٹ) ممتاز جید عالم دین تحریک پاکستان کے نامور رہنما مولانا محمد حسین شیخوپوری کے انتقال پر صدر مملکت جنرل پرویز مشرف، وزیر اعظم شوکت عزیز، گورنر پنجاب خالد مقبول، وزیر اعلیٰ پرویز الٰہی اور مسلم لیگ کے صدر چوہدری شجاعت حسین، اے آر ڈی کے صدر مخدوم امین فہیم، میاں نواز شریف، محمد شہباز شریف، ایم ایم اے کے صدر قاضی حسین احمد سیکرٹری جنرل مولانا فضل الرحمٰن، جے یو آئی (س) مولانا سمیع الحق، علامہ ساجد نقوی، علامہ محمد احمد لدھیانوی، جے یو پی کے صاحبزادہ محمد انس نورانی، پروفیسر شاہ فرید الحق، علامہ طاہر القادری، چیئرمین مسلم لیگ (ن) راجہ ظفر الحق، میاں جاوید لطیف، پی پی پی کے صدر قاسم ضیاء جماعت اسلامی کے لیاقت بلوچ اور حافظ محمد ادریس نے اپنے اپنے تعزیتی پیغامات اور ٹیلی فونک گفتگو میں گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کیلئے جنت الفردوس اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کی دعا کی ہے انہوں نے مرحوم کے صاحبزادے مولانا عطاء الرحمٰن کے نام بھجوائے جانیوالے تعزیتی پیغامات اور ٹیلی فونک گفتگو میں مولانا محمد حسین شیخوپوری کی خدمات کو زبردست الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا۔

جامعہ علوم اثریہ جہلم کی سالانہ تقریب صحیح بخاری شریف اور سالانہ جلسہ تقسیم اسناد

مورخہ 27 رجب بمطابق 2 ستمبر 2005ء بروز جمعۃ المبارک جامعہ علوم اثریہ میں 22 ویں سالانہ تقریب صحیح بخاری شریف اور جلسہ تقسیم اسناد زیر صدارت رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر فاضل مدینہ یونیورسٹی منعقد ہوا۔ مہمان خصوصی مولانا حکیم حافظ عبدالرزاق سعیدی مہتمم جامعہ رحمانیہ فاروق آباد تھے۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض مولانا فیض احمد بھٹی متعلم مدینہ یونیورسٹی نے سرانجام دیئے پروگرام کا آغاز خطبہ جمعہ سے ہوا۔ خطبہ جمعۃ المبارک مفسر قرآن حضرت مولانا فضل الرحمٰن بن محمد خطیب جامع مسجد مبارک اہل حدیث (لاہور) نے ارشاد فرمایا۔ درس صحیح بخاری پونے دو بجے حضرت مولانا محمد اکرم جمیل شیخ الحدیث جامعہ علوم اثریہ نے ارشاد فرمایا بعد از نماز عصر سیرت وفقاہت امام بخاریؒ پر درس پروفیسر عبدالجبار شاکر ڈائریکٹر بیت الحکمت لاہور نے ارشاد فرمایا۔ بعد از نماز عشاء جلسہ سے حضرت مولانا سید عتیق الرحمٰن شاہ محمدی واہ کینٹ، مولانا عبدالرشید حجازی ماموں کانجن، مولانا مطیع الرحمٰن سیالکوٹ اور مولانا بہادر علی سیف خطیب سمندری نے خطاب فرمایا۔ شاعر اسلام قاری عبدالوھاب صدیقی نے نعتیہ کلام پیش کیا۔

اس پروگرام کے دوران جامعہ سے فارغ ہونے والے طلبا میں مہمان خصوصی مولانا حافظ عبدالرزاق سعیدی اور رئیس الجامعہ نے انعامات تقسیم کئے۔ آخر میں حافظ عبدالرزاق صاحب کی دعا سے پروگرام اختتام کو پہنچا۔